السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(جہاد فرض عین ہے یا فرض کفایہ؟ کیا اصحاب اعراف سے مراد وہ لوگ ہیں جو والدین کی اجازت کے بغیر جہاد کرتے ہیں؟ (محمد افضل، سوکن ونڈ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جہاد فرض عین ہے، لیکن بقدر استطاعت اور والدین کی اجازت سے۔ [''ایک صحابی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے جہاد میں شرکت کی اجازت چاہی، آپ نے ان سے دریافت فرمایا کہ کیا تمہارے ماں باپ زندہ ہیں۔ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر انہیں میں جہاد کرو۔'']2

حدیث میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کیا جن کی نیکیاں اور برائیاں برابر ہوگئیں؟ تو آپ نے فرمایا: یہ اعراف والے ہیں۔ آپ کے سوال والی بات بھی بعض روایات میں مذکور ہوئی، مگر وہ اتنی پختہ نہیں۔
واللہ اعلم۔

2 بخاری کتاب الجهاد باب الجهاد باذن الأبوين.

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]()

جلد02ص683

محدث فتویٰ